R. EGD. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ

سالانہ چندہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲½ "
قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۲ فتح ۱۳۲۷ ہش | ۲۹ محرم ۱۳۶۸ھ | ۲ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۷۲

اخبار احمدیہ

لاہور یکم ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت شدید کھانسی کی وجہ سے تا حال ناساز ہے احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہ العالی سردرد اور کمردرد کی وجہ سے علیل ہیں اور طبیعت بہت خراب ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

محترمہ طیبہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا اپریشن آج ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اب انشاء اللہ کل جمعرات کو ہوگا۔ احباب اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

یہودیوں نے عارضی صلح کے نئے سمجھوتے کی بھی خلاف ورزی شروع کر دی

عمان یکم دسمبر معلوم ہوا ہے عربوں اور یہودیوں کے درمیان بیت المقدس کے علاقہ میں عارضی صلح کا جو نیا سمجھوتہ ہوا ہے اس پر آج سے عملدرآمد شروع ہو گیا ہے۔ لیکن سمجھوتہ پر یہودیوں نے دستخط کرنے کے بعد بھی پھر عرب چوکیوں پر گولہ باری شروع کر دی ہے۔

قائمقام ثالث ڈاکٹر بنچ چند دنوں کے اندر پیرس سے فلسطین روانہ ہو جائیں گے۔

جنگ کشمیر

تراڑکھل یکم دسمبر حکومت آزاد کشمیر نے زوجیلا کی جنگ کی تفصیلات دیتے ہوئے بتایا ہے کہ ہندوستانیوں نے چار دفعہ توپوں اور طیاروں کی مدد لینے کے بعد دیگرے زبردست حملے کئے لیکن ہمارے مٹھی بھر سپاہیوں نے بہادری کے ساتھ مقابلہ کیا۔ کل رات ہماری فوج نے دو سو ہندوستانیوں کو ہلاک کر ڈالا۔ کرخیل کے محاذ کی ایک جھڑپ میں بہت سے ہتھیار ہمارے ہاتھ لگے۔

ہم نے ایک ایک مہاجر کو بسانے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے

خواجہ شہاب الدین وزیر مہاجرین کی تقریر

کراچی یکم دسمبر۔ آج حکومت سندھ کے محکمہ مہاجرین اور مرکزی محکمہ مہاجرین کے نمائندوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ خواجہ شہاب الدین نے اس کی صدارت کی۔ آپ نے کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ہم نے مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ ہم ایک ایک مہاجر کو بسا کر دم لیں گے۔ اگر کسی کی غفلت اور کوتاہی کی وجہ سے کسی مہاجر کے بسانے میں ایک دن کی بھی دیر ہوئی۔ تو میں اس سے سختی سے باز پرس کرونگا۔ آپ نے کہا ہمیں ایسے خریف کی فصل کو کامیاب بنانا ہے۔ تاکہ اگر ربیع کی فصل میں کوئی کمی رہ جائے۔ تو وہ بھی پوری ہو سکے۔

کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا کہ پنجاب سے آنے والے مہاجرین کی نگرانی کے لئے جو ۱۳۵ حکیم اور ۹۰ ڈاکٹر کام کر رہے ہیں۔ ان پر مرکزی وزارت مہاجرین کنٹرول کرے۔ مہاجرین کے لئے ایک لاکھ کمبل بھیجے گئے ہیں۔

ہنگری اور پاکستان میں تجارتی گفت و شنید

کراچی یکم دسمبر۔ ہنگری کا ایک وفد پاکستان سے تجارتی بات چیت کرنے کے لئے کراچی آیا ہوا ہے۔ آج اس کے لیڈر نے بیان دیتے ہوئے کہا ہنگری دریاؤں میں چلنے والے جہاز ریل کے ڈبے بجلی کے انجن۔ کپڑا اور دیگر عام ضروریات کی اشیاء پاکستان کو دے سکتا ہے وہ پاکستان سے پٹ سن۔ روئی اور کپاس لینا چاہتا ہے۔ پاکستان کے نمائندوں کے ساتھ اس کی گفت و شنید جاری ہے

وزیر اعظم سرحد کراچی میں

پشاور یکم دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ خان عبد القیوم وزیر اعظم سرحد کل ایک خاص کام کے سلسلے میں مسٹر لیاقت علی خاں سے مشورہ حاصل کرنے کیلئے کراچی گئے تھے۔ آج آپ واپس پشاور پہنچ گئے ہیں

پاکستان کی طرف سے پانچ ہزار موٹر رکشائیں منگوانے کا آرڈر

کراچی یکم دسمبر معلوم ہوا ہے کہ پاکستان نے برطانیہ کے کارخانے سے حال ہی میں تیار کی ہوئی پانچ ہزار موٹر رکشائیں منگوانے کا آرڈر دے دیا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ موٹر رکشائیں مارچ کے مہینے تک پاکستان پہنچ جائیں گی۔ یہ موٹر رکشائیں ملک کے لئے بہت سستا اور تیز حمل و نقل کا ذریعہ ثابت ہوں گی اس قسم کے حمل و نقل کے ذریعے کی پاکستان کو بہت ضرورت ہے۔ اس قسم کی رکشا کی رفتار زیادہ سے زیادہ ۴۰ میل فی گھنٹہ ہے اور ۱ گیلن پٹرول میں قریباً ۸۰ میل چل سکتی ہے۔ (داستار)

شخصی قوانین پر چلنے کی آزادی ہونی چاہیئے

ہندوستانی مجلس دستور ساز میں مسلمان ممبر کا مطالبہ

نئی دہلی یکم دسمبر۔ ہندوستان کی مجلس دستور ساز میں ان دنوں شہری آزادی کے بنیادی حقوق کا مسئلہ زیر بحث ہے۔ اس سلسلے میں مسٹر محمد اسمٰعیل نے تقریر کرتے ہوئے ایک دفعہ کا اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ جس میں خاص گروہوں اور فرقوں کو شخصی قوانین پر چلنے کی پوری آزادی حاصل ہونے کی سفارش کی گئی ہو۔ نیز اس امر کی اجازت بھی دی گئی ہو اگر اس حق میں کمی واقع ہو۔ تو ہر شخص کو عدالت میں دعوے کرنے کا حق حاصل ہو۔

تنخواہ کمیشن کی سفارشات زیر غور ہیں

کراچی یکم دسمبر۔ حکومت پاکستان نے اخبارات میں شائع شدہ اس خبر کی تردید کی ہے کہ تنخواہ کمیشن کی سفارشات پر عملدرآمد ایک سال کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سفارشات حکومت کے زیر غور ہیں اور امید ہے کہ جلد ہی اس سلسلے میں آخری فیصلہ ہو جائے گا۔

ایشیا کی اقتصادی بحالی کا پانچسالہ پروگرام

تیرہ ارب ساٹھ کروڑ ڈالر کے خرچ کا تخمینہ

سڈنی۔ یکم دسمبر۔ مشرق بعید اور ایشیا کے اقتصادی کمیشن کے سامنے اقتصادی بحالی کے لئے ایک پانچسالہ سکیم پیش کی گئی ہے۔ یورپ کی اقتصادی بحالی کے پروگرام کو سامنے رکھ کر یہ سکیم تیار کی گئی ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس پر تیرہ ارب ساٹھ کروڑ ڈالر خرچ ہوں گے۔ کمیشن کے سامنے انڈونیشیا کی درخواست رکنیت بھی پیش ہوئی۔ لیکن اس پر غور کرنا اگلے ہفتہ پر ملتوی کر دیا گیا۔ خیال ہے کہ اگر ہالینڈ اور انڈونیشیا دونوں کی طرف سے اس درخواست کا جلد فیصلہ کرنے کا مطالبہ نہ کیا گیا۔ تو اس سوال کو اگلے سال پر ملتوی کر دیا جائے گا

۲½ ہزار غیر مسلموں کو پاکستان آنے کے پرمٹ دیئے گئے

لاہور یکم دسمبر۔ ۱۹ نومبر ۴۸ء کو ختم ہونے والے ایک مہینے کے دوران میں ہندوستان میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کے دفتر واقع جالندھر سے ۲۳۵۴ غیر مسلموں کو پاکستان میں داخل ہونے کے لئے پرمٹ دیئے گئے۔ اس دفتر میں غیر مسلم بدستور بکثرت پرمٹ حاصل کرنے کے لئے آ رہے ہیں۔

ایڈیٹر: روشن الدین تنویر بی اے۔ ایل۔ ایل بی۔
پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر بلڈنگ روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ولادت

اخویم مولوی محمد عبد الکریم صاحب مولوی فاضل (ابن حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ) کے گھر ۲۴ ماہ نومبر کو دختر تولد ہوئی اور مولوی محمد احمد جلیل کے گھر ۲۸ نومبر کو دوسرا لڑکا پیدا ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آمنہ اور مبشر احمد نام تجویز فرمائے ہیں۔ احباب کرام و بزرگان جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو سعید اور خاندان و سلسلہ کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

خاکسار فدا محمد شاہد جسونت بلڈنگ لاہور

پتہ مطلوب ہے

محمد عبد اللہ صاحب ولد رحیم خاں قوم راجپوت سکنہ محلہ نواں تحصیل اجنالہ ضلع امرتسر کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

مرزا محمد افضل جالندھری معرفت مرزا فقیر اللہ بیگ پنساری چوک میوہ منڈی لاہور

سپاس تعزیت

مسٹر تقی (فیروزپور روڈ لاہور) کے عزیز بھائی اور پاکستان کے مشہور کارخانہ دار مسٹر رفیع بٹ دہاڑی کے ہوائی حادثہ میں فوت ہو گئے تھے۔ آپ ان تمام اعزہ اور ملکی و غیر ملکی دوستوں کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے اس حادثہ المیہ میں ہمدردی اور تعزیت کے پیغامات ارسال کئے۔ فرداً فرداً سب کا شکریہ ادا کرنا ممکن نہیں ہے۔

ضرورت مند طلباء کیلئے تین ہزار روپے کی منظوری

کراچی یکم دسمبر معلوم ہوا ہے کہ قائد اعظم ریلیف فنڈ میں سے تین ہزار روپے کی منظوری دی گئی ہے تاکہ ضرورت مند طلبہ کو موسم سرما میں کپڑے وغیرہ مہیا کئے جائیں۔ اس سلسلے میں حکومت پاکستان کا محکمہ تعلیم مناسب انتظامات کر رہا ہے۔

اقوام متحدہ کی ممبری کیلئے اسرائیل کی درخواست

عربوں کیلئے انتہائی نازک صورت حال

پیرس یکم دسمبر۔ اقوام متحدہ کی ممبری کے لئے صیہونیوں نے درخواست دیدی ہے۔ ان کا ارادہ ہے کہ فلسطین میں عارضی صلح کے منافی فوجی سرگرمیوں کے مقابلہ میں وہاں کی اصلی سیاسی صورت حال جنرل اسمبلی کے سامنے پیش کی جائے۔ مجلس تحفظ کی طرف سے ایک سفارش کی شکل میں یہ درخواست پیش کی جائے گی کہ اسرائیل کو اقوام متحدہ میں شامل کر لیا جائے۔ انہیں توقع ہے کہ اس کی وجہ سے مفاہمتی کمیشن کے علاقہ وار تصفیہ کو اپنے حق میں ڈھالنے کی کوشش بارآور ہو سکے گی۔ یہاں کے صیہونی حلقوں کا بیان ہے کہ مجلس تحفظ میں ۷ ووٹ ان کے حق میں ہیں یعنی امریکہ، روس، یوکرین، فرانس، کناڈا، کولمبیا اور ارجنٹائنا۔ یقیناً مؤخر الذکر دو حکومتوں کے متعلق جواب تک غیر جانبدار رہی ہیں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ صیہونی ان پر بھی اپنا اثر ڈالنے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ یہودیوں کا یہ بیان صحیح ہو کہ انہوں نے ان دونوں کے ووٹ حاصل کر لئے ہیں۔ کل شام کو امریکی حلقے یہ کہہ رہے تھے کہ صیہونی اس وقت تک ممبری کی درخواست نہیں کریں گے جب تک انہیں یہ یقین نہ ہو جائے کہ ۷ رائیں انہیں مل جائیں گی۔ اگر ایسا ہو گیا تو اقوام متحدہ کی رکنیت ایک معترض کردہ جائے گی۔ اس سے قبل اطالیہ لنکا پرتگال اور آئرلینڈ جیسی پرانی حکومتوں کی رکنیت کا معاملہ کھٹائی میں پڑ چکا ہے۔ اگر اسرائیل جیسی نام نہاد حکومت جس کی سرحدوں کی تعیین بھی نہیں ہوئی ہے ممبر بن سکتی ہے تو کیا وجہ ہے کہ مذکورہ بالا حکومتوں کا بھی یہی حق تسلیم نہ کیا جائے۔ یہ ایک ایسا تضاد ہو گا جس کو جمعیت اقوام دور نہ کر سکے گی۔ اس میں شبہ نہیں کہ یہاں صورت حال عربوں کے لئے انتہائی نازک ہوتی جا رہی ہے کیونکہ لازمی طور پر اقوام متحدہ یہودی حکومت کو تسلیم کر لے گی۔ اگر عرب اسمبلی میں مجلس کی مجوزہ تجویز کو ناکام بنانے کے لئے کافی رائیں مجتمع نہ کر سکے تو اسرائیل کی ممبری کے لئے مجلس تحفظ کی سفارش کا بہت بڑا اثر پڑے گا۔ عربوں کا ذہنی حمایت میں کافی رائیں حاصل کر لینا ناممکن نہیں ہے بشرطیکہ لاطینی امریکہ کے وفود میں عربوں کا اثر کافی قوی ثابت ہو۔ (استقلال)

۱۹۴۷ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے میٹریکولیشن کا امتحان پاس کرنیوالوں کیلئے سرٹیفکیٹ

جن طلباء نے مارچ ۱۹۴۷ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے میٹریکولیشن کا امتحان پاس کیا تھا ان کے سرٹیفکیٹس یونیورسٹی کی طرف سے موصول ہو گئے ہیں جو خود حاضر ہو کر سکول کے دفتر سے لے جا سکتے ہیں۔ ایسے طلبہ جو بذریعہ ڈاک سرٹیفکیٹ منگوانا چاہیں مبلغ آٹھ آنہ کے ٹکٹ ارسال کریں۔ تا بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک ان کو روانہ کیا جا سکے۔

سید محمود اللہ شاہ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ

ایک مجاہد کے لئے درخواست دعا

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ سیرالیون (مغربی افریقہ) بہت مدت سے بیمار ہیں۔ اب لنڈن کے راستہ مع اپنے دو بچوں کے پاکستان آ رہے ہیں۔ ان دنوں وہ اور ان کے دونوں بچے لنڈن میں بیمار ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت یابی اور خیر و عافیت سے جلد پاکستان پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

وکیل التبشیر

دعائے مغفرت

حکیم محمد ابراہیم خلیل صاحب چند روز کی بیماری کے بعد ۲۴ نومبر کو انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت سی صفات حمیدہ والے انسان تھے۔ ماہر طبیب ہونے کے سبب واقفیت کا حلقہ بہت وسیع تھا۔ سلسلہ کے مخلص خادم، اعزہ واقارب سے صلہ رحمی اور شفقت کرنے والے اور ہر کہ و مہ کی خدمت کرنے والے اور نہایت خوش خلق تھے۔ مرض الموت کی تکالیف کو صبر و اطمینان سے برداشت کیا۔ آخری وقت تک ذکر الٰہی اور بھائیوں کو وعظ و نصیحت، پابندی نماز اور خدمت دین کی تلقین کرنے میں مشغول رہے اور نماز پنجگانہ باقاعدہ ادا کرتے رہے۔ حتیٰ کہ ۲۴ نومبر کو صبح ۷ بجے نماز فجر ادا کرتے ہوئے عزیزوں کو سوگوار چھوڑ کر مالک حقیقی کے پاس پہنچ گئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

جماعت سیالکوٹ نے ان کی وفات پر بہت ہمدردی اور اخوت کا نمونہ دکھایا۔ تجہیز و تدفین اور نماز جنازہ میں احباب بکثرت شامل ہوئے جزاھم اللہ خیراً۔ دیگر احباب اور بزرگان سلسلہ سے بھی درخواست ہے کہ مرحوم کے لئے مغفرت اور بلندی درجات کی نیز ان کے لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

خاکسار محمد احمد جلیل عفی عنہ جسونت بلڈنگ لاہور

(۲) میری والدہ محترمہ اہلیہ چوہدری فضل الٰہی صاحب سب پوسٹ ماسٹر (رخصتی حال سیالکوٹ) ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد مؤرخہ ۲۵-۱۱-۴۸ کو بوقت نو بجے صبح اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نے تقریباً پچپن سال عمر پائی اور اپنے پیچھے پانچ بچے چھوڑے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ میری والدہ مرحومہ کے لئے دعا فرمائی جائے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

طالب دعا سعید احمد عالمگیر بی۔ اے معاون ناظر امور عامہ لاہور۔

امیر جماعت احمدیہ لائلپور کے انتخاب کی تاریخوں میں تبدیلی

جماعت احمدیہ لائلپور کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ لائلپور کی جماعت کے امیر کا بجائے ۱۲ دسمبر کے ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء کو دوبارہ انتخاب ہو۔ یہ انتخاب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور چوہدری اعجاز نصر اللہ خانصاحب کی موجودگی میں ہو گا۔ اور بجائے یکم دسمبر کے ۳ دسمبر کو کمیشن ان اصحاب کی فہرست جماعت سے لے گا۔ جن کے نام جماعت کے مختلف اصحاب کی طرف سے عہدہ امارت کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ ۳۰-۱۱-۴۸

(ناظر اعلیٰ)

احمدیت کا پیغام

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خاص مضمون "احمدیت کا پیغام" (جو پہلے ختم ہو گیا تھا) اب مزید چھپوا لیا گیا ہے۔ ہر غیر احمدی تک یہ پیغام پہنچا کر اپنا فرض ادا کیجئے۔ قیمت حسب ذیل ہے

فی کاپی ۲/
۵۰ سے زائد ۲/ فی کاپی
۵۰۰ سے زائد ۲/ ،،
علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:۔ دفتر نشر و اشاعت ۱۸ میکلیگن روڈ لاہور

روزنامہ
الفضل
۲ر دسمبر ۱۹۴۸ء

مویشیوں کا مسئلہ

آجکل ہمارے سامنے دودھ اور گھی کی کمی کا مسئلہ بھی درپیش ہے جس کو حل کرنا نہایت ضروری ہے۔ دنیا کے ممالک میں ہمارا ملک دودھ اور گھی کی افراط کے لئے مشہور تھا۔ نہ صرف دیہات کے لوگ ہی خالص دودھ اور گھی کے عادی تھے۔ بلکہ ہمارے شہروں میں رہنے والے بھی تمام قسم کے دہنیات میں سے گھی ہی کو پسند کرتے تھے۔ تیل اور چربی کا استعمال غرباء بھی پسند نہیں کرتے تھے۔ دودھ اور دہی کی لسی تو پنجابیوں کی خاص ضروریات میں سے تھے۔ مصنوعی گھی جب پہلے پہلے نکلا تھا۔ تو کوئی شخص اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا تھا۔ لیکن آج یہ حال ہو گیا ہے کہ اسکو بھی بڑا غنیمت سمجھا جاتا ہے۔ خالص دودھ اور گھی شہروالوں میں ملنا تو بالکل خواب خیال ہو گیا ہے۔ پہلے تقریباً ہر گھر میں گائے یا بھینس ضرور بندھی ہوتی تھی۔ لیکن آج یہ رواج شہروں میں تو بالکل نہیں رہا۔ ہاں دیہات میں کہیں کہیں نظر آجاتا ہے لیکن دیہاتی بھی اب شاذونادر ہی ان سے ذاتی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تمام دودھ شہروں میں پانی ملا کر یا مکھن نکال کر بیچ دیا جاتا ہے۔ مکھن بھی خالص نہیں رہنے دیا جاتا۔ اس میں بھی ملاوٹ کرکے شہر کی منڈیوں میں فروخت کر دیا جاتا ہے۔

ان چیزوں کی گرانی کے اسباب میں سے ایک سبب تو ظاہر ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ چونکہ تمام اشیاء پہلے کی نسبت کئی گنا مہنگی ہو چکی ہیں۔ اس عام مہنگائی کا اثر دودھ اور گھی پر بھی پڑنا ضروری تھا۔ دوسرا سبب جو بیان کیا جاتا ہے۔ وہ مویشیوں کی نوعہ کمی ہے۔ جو گزشتہ عالمگیر جنگ کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہے۔

گوشت کی فوجی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بے شمار مویشی جنگ کے ایام میں روزانہ ذبح ہوتے رہے ہیں۔ اس طرح مویشیوں کی جو کمی اس ملک میں پیدا ہو گئی ہے یہ بھی دودھ اور گھی کی کمی اور نتیجۃً ان کی گرانی کا ایک بہت بڑا سبب ہے۔ اس لئے اب ہمارے لئے یہ بھی ایک نہایت قابل غور سوال ہے کہ مویشیوں کی اس کمی کو کس طرح پورا کیا جائے۔ واقعی یہ ایک نہایت ہی اہم مسئلہ ہے۔ اور اگر ہم نے اس مسئلہ کا کوئی حل نہ معلوم کیا تو ڈر ہے کہ ہم دودھ دہی اور گھی سے بالکل محروم ہو جائیں گے۔ اور یہ ایک بہت بڑا نقصان ہے۔ جس کی تلافی مصنوعی گھی نہیں کر سکتا۔

بے شک ہماری حکومت اس سے غافل نہیں ہے۔ اس نے تمام ملک میں ڈیریوں کا جال پھیلا دینے کی منصوبہ بندی کی ہے۔ لیکن یہ مسئلہ صرف سرکاری یا نیم سرکاری ڈیریوں کی کثرت سے حل نہیں ہو سکتا۔ ہمارا ملک ایک زراعتی ملک ہے۔ اور اس کی دولت کا زیادہ تر حصہ زراعتی پیداوار پر مبنی ہے۔ اس لئے ظاہر ہے کہ دودھ اور گھی کے علاوہ بھی ہمیں مویشیوں کی سخت ضرورت ہے۔ اس لئے مویشیوں کی پرورش ہماری خاص توجہ کی طالب ہے۔ اور ہمارا اولین فرض ہے کہ ہم اس مسئلہ کا حل جدید ترین علمی اصولوں کے مطابق معلوم کریں۔

بعض لوگ جو دودھ اور گھی کی کمی محسوس کرتے ہیں۔ خیال کرتے ہیں کہ اگر مویشیوں کے ذبح کرنے پر عارضی طور پر کڑی پابندیاں لگا دی جائیں۔ تو یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ لیکن یہ خیال نہایت سطحی ہے۔ یہ کوئی صحیح حل نہیں ہے۔ اگرچہ اس میں شک نہیں۔ کہ اس طرح بلا امتیاز ذبح بھی کسی حد تک دودھ اور گھی کی کمی کا سبب ہے۔ لیکن اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ ہم نے مویشیوں کی پرورش اور ان کے صحیح استعمال کا کبھی علمی نقطہ نظر سے مطالعہ نہیں کیا۔ ہمیں چاہیئے کہ جن ممالک میں مویشیوں کو علمی اصولوں پر پرورش کیا جاتا ہے۔ ان سے وہ طریقے سیکھیں۔ جن پر عمل کر کے وہ ترقی کر رہے ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ جو ممالک زیادہ سے زیادہ دودھ اور مکھن پیدا کر رہے ہیں۔ وہی گوشت بھی زیادہ سے زیادہ مہیا کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ ان ممالک میں زیادہ دودھ دینے والے زیادہ مکھن پیدا کرنے والے اور ان مویشیوں کی جو گوشت کے لئے اچھے ہوتے ہیں علیحدہ علیحدہ قسمیں شناخت کر لی گئی ہیں۔ اور ہر ایک قسم کے لئے پرورش کے خاص طریقے معلوم کئے ہیں۔ ان طریقوں پر عمل کر کے وہ زیادہ سے زیادہ دودھ، مکھن اور گوشت پیدا کر رہے ہیں۔

اس ضمن میں دوسری بات جو قابل توجہ ہے وہ اچھی چراگاہیں مہیا کرنے کا سوال ہے ہمارے دیہات میں پہلے ایک خاص قطعہ اس لئے چھوڑ دیا جاتا تھا۔ کہ گاؤں کے مویشی وہاں چر چگ سکیں لیکن اب ایسے قطعات زیادہ اناج پیدا کرنے کے لئے بہت حد تک زیر کاشت آگئے ہیں۔ اور بہت تھوڑے دیہات ایسے ہونگے۔ جہاں شاملات تقسیم نہیں ہو چکی اور زیر کاشت نہیں آچکی۔ اس لئے مویشیوں کی پرورش پر جو برا اثر پڑا ہے وہ ظاہر ہے۔ ان مشترکہ چراگاہوں کا بڑا فائدہ یہ تھا۔ کہ ان میں ان لوگوں کے مویشی بھی چر چگ سکتے تھے۔ جو گاؤں میں مالک نہیں ہوتے تھے۔ اس طرح مویشی زیادہ تعداد میں رکھے جا سکتے تھے۔ اب سوائے چند صاحبان ثروت کے گائے بھینس پالنا ہر ایک کے لئے سخت مشکل ہو گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب مویشیوں کی پرورش کے قدیم طریقے معدوم ہوتے جا رہے ہیں۔ جب تک ان کی جگہ ہم نئے طریقے فوراً اختیار نہیں کریں گے ہم مویشیوں کی اس کمی کو پورا نہیں کر سکیں گے جن طریقوں کے ناپید ہونے کی وجہ سے پیدا ہو رہی ہے۔

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ گوشت ہماری خوراک کا نہایت اہم جزو ہے۔ اس لئے نہایت ضروری ہے۔ کہ ہم اچھا گوشت پیدا کرنے کے نقطۂ نظر سے بھی مویشیوں کی پرورش کریں۔

اب تک ہم یہی سمجھتے ہیں۔ کہ اچھی نسل وہی ہوتی ہے۔ جو زیادہ سے زیادہ دودھ یا زیادہ سے زیادہ مکھن دیتی ہے۔ حالانکہ خوراک کے نقطۂ نظر سے وہ نسلیں جو اچھا گوشت مہیا کرتی ہیں۔ دودھ اور مکھن دینے والی نسلوں سے کم مفید نہیں ہیں۔ لیکن ہم نے اس مسئلہ پر اس پہلو سے کبھی غور ہی نہیں کیا۔ ہمارے عوام تو کیا ابھی تک جہاں تک ہمارا علم ہے ہماری حکومت نے بھی اس طرف توجہ نہیں کی۔ حکومت نے اب تک جو کیا ہے وہ صرف زراعت دودھ اور مکھن کے خیال سے کیا ہے۔ اچھا گوشت پیدا کرنے والی نسلوں کی بقا اور پرورش مویشیوں کی ترقی کے پروگرام میں داخل نہیں ہے۔ حالانکہ اس پروگرام کا یہ ایک نہایت اہم جزو ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے صرف گوشت کا سوال ہی حل نہیں ہوتا۔ بلکہ دودھ اور مکھن کے مسئلہ پر بھی اس کا بہت اثر پڑتا ہے۔ بجائے اس کے کہ ہم اندھا دھند مویشیوں کے ذبح پر پابندیاں عائد کریں۔ بنیادی لحاظ سے اس سے کئی درجہ بہتر ہے۔ کہ ہم عوام کو مختلف نسلوں کے امتیاز اور ان کے صحیح استعمال کی طرف توجہ دلائیں۔ تاکہ آئندہ وہی مویشی ذبح میں جائیں۔ جو صرف گوشت کے لئے پرورش کئے جائیں۔ اور دودھ اور مکھن دینے والی نسلیں محفوظ ہو جائیں۔ نسلوں میں امتیاز نہ کرنے کا نتیجہ آجکل یہ نکل رہا ہے۔ کہ نہ تو ہمیں دودھ اور مکھن صحیح اور ضرورت کے مطابق مل رہا ہے۔ اور نہ اچھا

نومبر ۱۸۹۳ء تک بیعت کرنے والے بزرگ توجہ فرمائیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

محترمی شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی الہ دین بلڈنگ سکندرآباد ریاست حیدرآباد دکن اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں۔ کہ میں ان کی طرف سے اعلان کرکے اس بات کا پتہ لوں۔ کہ اس وقت نومبر ۱۸۹۳ء تک بیعت کرنے والے صحابیوں میں سے کون کونسے دوست خدا کے فضل سے زندہ موجود ہیں۔ سو میں امید کرتا ہوں۔ کہ جو دوست ۱۸۹۳ء میں یا اس سے قبل بیعت میں شامل ہو چکے تھے۔ وہ مجھے بذریعہ خط مطلع فرمائیں گے۔ تاکہ میں شیخ صاحب موصوف کو اطلاع دے سکوں۔ شیخ صاحب کا یہ خیال ہے۔ کہ اس وقت صرف چار ایسے صحابی زندہ ہیں۔ مگر میرا خیال ہے کہ یہ تعداد اس سے زیادہ ہے۔ مثلاً حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے علاوہ محترم پیر افتخار احمد صاحب اور محترم پیر منظور محمد صاحب اور حضرت اماں جی صاحبہ (یعنی حرم حضرت خلیفہ اول) اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور محترم میاں خیر الدین صاحب سیکھوانی اور خود محترم شیخ صاحب عرفانی اور غالباً محترم بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی اور محترم بھائی چوہدری عبد الرحیم صاحب اور محترم ماسٹر عبد الرحمن صاحب جالندھری اور محترم میاں محمد الدین صاحب کھاریاں اور اس طرح کئی اور دوست اس زمانہ سے پہلے کے بیعت شدہ ہیں۔ بہرحال امید ہے۔ کہ ایسے تمام دوست مجھے اطلاع دے کر ممنون فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سب بزرگوں کی عمروں اور ان کے افاضات میں برکت عطا فرمائے آمین۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۳۰/۱۱/۴۸

امام آخر الزمان اور چودھویں صدی کا مجدد کون ہے؟

اٹھویں سال کے آغاز پر پھر یاد دہانی

از مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ

حدیث مجدد

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا کہ اللہ تعالےٰ اس امت کی اصلاح کے لئے ہر صدی کے سر پر ایسے شخص کو مبعوث فرمائے گا۔ جو اس امت کے دین کی تجدید کریگا۔

یہ حدیث نبوی قرآن مجید سے ماخوذ ہے۔ آیت قرآنی فاماتہ اللہ مائۃ عام ثم بعثہ میں ایک اشارہ یہ بھی ہے۔ کہ سو سالہ دور موت کے بعد بعث اور احیاء کا دور آتا ہے۔ پھر حدیث اپنی صداقت پر واقعات کی زبردست شہادت بھی رکھتی ہے۔ تاریخی طور پر ہر صدی کے آغاز پر ایسے وجود نظر آتے ہیں۔ جو مسلمانوں کی اعتقادی اور عملی غلطیوں کی اصلاح کے لئے مبعوث ہوتے رہے ہیں۔ نیز یہ حدیث جسطرح اہلسنت والجماعت کو مسلم ہے اسی طرح شیعہ صاحبان بھی اس حدیث کی صحت کے قائل ہیں سنیوں کی صحاح میں سے سنن ابی داؤد جلد ۲ کتاب الفتن میں یہ روائت مذکور ہے۔ اور شیعوں کی صحاح میں سے اصول کافی صفحہ ۶۹۲ پر یہ حدیث مندرج ہے پس حدیث مجدد جملہ مسلمانان عالم کی مسلمہ حدیث ہے۔

حضرت امام غزالی رح کا اعلان

ذوالقعدہ ۴۹۹ھ میں حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے ذاتی مجاہدات و شخصی ریاضات کو تبلیغ دین اور تعلیم امت سے تبدیل کیا۔ اور خلوت سے جلوت میں آئے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

”فشاورت فی ذلک جماعۃ من ارباب القلوب والمشاھدات فاتفقوا علی الاشارۃ بترک العزلۃ والخروج من الزاویۃ وانضاف الی ذلک منامات من الصالحین کثیرۃ متواترۃ تشھد بان ھذہ الحرکۃ مبدأ خیر و رشد قدرھا اللہ سبحانہ علی راس ھذہ المائۃ وقد وعد اللہ سبحانہ باحیاء دینہ علی راس کل مائۃ“

(رسالہ المنقذ من الضلال صفحہ ۵۰ مطبوعہ مصر)

کہ اس بارہ میں میں نے اہل دل اور روحانی طبقہ کے ایک گروہ سے مشورہ کیا۔ اور سب نے بالاتفاق یہی مشورہ دیا کہ اس گوشہ نشینی اور خلوت کو ترک کیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی بہت سے صلحاء کے متواتر خواب اور رویا بھی شامل ہو گئے۔ جو تمام اسے تھے۔ کہ یہ تحریک نیکی اور بھلائی کا سرچشمہ ہے۔ اسے خود اللہ تعالےٰ نے اس صدی کے سر پر مقدر فرمایا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ وعدہ فرما چکا ہے۔ کہ وہ ہر صدی کے سر پر دین کو زندہ کرتا رہے گا۔“

اس اقتباس سے ظاہر ہے کہ ہر صدی کے سر پر احیاء دین کی پیشگوئی امت کے اندر مسلم اور متداول چلی آئی ہے۔ اسی کی بناء پر چھٹی صدی ہجری کے سر پر حضرت امام غزالی مجدد ہوئے ہیں۔

موجودہ زمانے کی حالت پر تین شہادتیں

موجودہ زمانہ مصلح کا محتاج ہے یا نہیں۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل تین شہادتیں ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری اعلان کر چکے ہیں کہ

”نام کے بنی اسرائیل تو آنکھوں سے اوجھل ہو گئے۔ اور صفحہ دنیا سے نام غلط کی طرح مٹ گئے۔ مگر آہ! کام کے بنی اسرائیل اب بھی موجود و ترقی پذیر ہیں۔ ہم نے سجادہ نشینی کا فخر حاصل کیا۔ اور عنان اسرائیلی ہاتھ میں لی۔ اور اپنا گھوڑا گھوڑ دوڑ میں بنی اسرائیل سے بھی آگے بڑھا دیا۔ صادق اور مصدوق فداہ ابی و امی رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم نے آج سے ساڑھے تیرہ سو برس قبل ہماری اس شہسواری اور گوئے سبقت کی پیش بری کی ان الفاظ میں پیشگوئی فرمائی تھی کہ یقیناً میری امت میں سے بھی لوگ ہو بہو بنی اسرائیل کی طرح افعال بد میں منہمک ہونگے۔ حتی کہ اگر ان میں سے کسی نے اپنی ماں سے زنا کیا ہوگا۔ تو میری امت میں بھی ماں سے زنا کرنے والے افراد موجود ہوں گے واقعہ یہ ہے کہ آج ہم مدعی اہلحدیث بھی حذو النعل بالنعل بنی اسرائیل کی طرح ہر معاملہ میں مصلحت وقت، دوراندیشی ضرورت وقت و پالیسی۔ زرپرستی کاسہ لیسی خوشامد و چاپلوسی وغیرہ کو معبود برحق سمجھ کر اسی کی پوجا کرنے لگے“

(اخبار اہلحدیث ۲۵ ستمبر ۱۹۳۱ء صفحہ ۱۱)

(۲) علامہ محمد سبطین صاحب شیعہ عالم لکھتے ہیں کہ:۔

”اگر کسی وقت میں نوع انسانی معلم روحانی کی محتاج تھی تو اب بھی ہے۔ الا یہ کہ دیا جائے کہ کبھی انسان محتاج پیغمبر و امام و معلم روحانی نہ تھا۔ اور بعثت معلمین الٰہی معاذ اللہ فضول اور لغو ہے۔ ورنہ جو اولی ضرورت کو تسلیم کرتا ہے۔ وہ اب بھی کرے گا جو پہلے انبیاء و اوصیاء ائمہ کو مانتا ہے وہ اب بھی مانیگا۔ اور وجود امام کو تسلیم کریگا۔ وجود امام آخر الزمان کا منکر تمام انبیاء و اوصیاء کا منکر ہے۔ اور یہی قول پیغمبر سے بھی ثابت ہے۔“ (رسالہ الصراط السوی صفحہ ۴۵-۴۶)

(۳) شیعہ مجتہد علامہ علی حائری نے لکھا ہے کہ در ”آثار و آیات اسلام و قرآن منعدم“ و ارکان دین و ایمان بالمرہ منہدم شدہ روتد روزے رسد کہ مصداق صحیح لا یبقی من القرآن الا رسمہ و من الاسلام الا اسمہ بر لبسیار اہل ایں دیار صادق آید“

(کتاب غایۃ المقصود جلد ۲ صفحہ ۴)

حضرت مسیح موعود مجدد صدی چہاردہم کا اعلان

اس موقعہ پر اللہ تعالےٰ نے چودھویں صدی کے سر پر ان حالات کی اصلاح کے لئے حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام کو اس صدی کا مجدد مبعوث فرمایا۔ آپ نے اعلان فرمایا:۔

”ماتت القلوب وکثرت الذنوب و اشتدت الکروب فعند ھذہ اللیلۃ اللیلاء وانطلحات الھوجاء اقتضی رحم اللہ نور السماء فانا ذلک النور والمجدد المامور والعبد المنصور والمھدی المعھود والمسیح الموعود“

(الخطبۃ الالھامیۃ صفحہ ۱۷-۱۸)

کہ ”اس وقت دل روحانی طور پر مر چکے ہیں۔ اور گناہ عام ہو گئے ہیں۔ اور آفات سختی سے چھا گئی ہیں۔ سو اس تاریک رات میں اور شدید اندھیروں کے وقت آسمانی رحمت نے تقاضا کیا۔ کہ آسمانی نور نازل کیا جائے۔ پس میں وہ نور ہوں۔ میں خدا کا فرستادہ مجدد ہوں اس کا نصرت یافتہ بندہ ہوں مہدی اور مسیح ہوں“۔

یہ اعلان صدی کے عین سر پر ہوا۔ اور ہزاروں مخالفتوں کے باوجود اللہ تعالےٰ کا مامور مجدد کامران و کامیاب ثابت ہوا۔ دوسرے مسلمان اس انتظار میں ہی رہے۔ کہ کوئی مجدد آج مبعوث ہوتا ہے۔ یا کل ظاہر ہوتا ہے۔ مگر یہ سارا انتظار رائیگاں گیا۔ اور کوئی مجدد کھڑا نہ ہوا۔ نہ ہی کوئی مسیح آسمان سے اترا اور نہ ہی کوئی مہدی غار سے نمودار ہوا

اب اس چودھویں صدی کا اٹھواں سال شروع ہے۔ دن ہفتے۔ مہینے اور سال جلد جلد گزر رہے ہیں۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ مسلمان قوم بیدار ہو۔ اور اللہ تعالےٰ کے فرستادہ کی آواز پر کان دھرے۔ اور دینی و دنیوی سعادتوں سے پائیدار طور پر مستفید و متمتع ہو۔ اے کاش کہ لوگ خدا ترسی سے کام لیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے موقعہ کی نزاکت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کیا خوب فرمایا ہے ؎

سوئے من اے بدگماں از بدگمانی ہا مبیں
فتنہ ہا بنگر چہ قدر اندر ممالک زادہ اند

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

ادائیگی قرض کے مطالبہ میں نرمی کی تلقین

ترجمہ از حضرت میر محمد اسحاق صاحب رض

حضرت عائشہ رض سے روائت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر کے دروازے کے باہر دو جھگڑنے والوں کی آوازیں سنیں جو بہت اونچی تھیں۔ آپ نے سنا کہ ایک شخص دوسرے کو کہہ رہا ہے۔ کہ مجھ پر کچھ نرمی کر۔ اور جو مطالبہ تو کر رہا ہے۔ اس سے کچھ کمی کر۔ مگر دوسرے نے کہا کہ خدا کی قسم میں ہرگز ایسا نہ کرونگا۔ اسپر آپ باہر تشریف لے گئے۔ اور فرمایا کہ کون ہے جو اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ میں نیک کام نہ کرونگا۔ اسپر وہ صحابی بول پڑا۔ کہ یا رسول اللہ یہ غلطی مجھ سے ہوئی ہے۔ اور اب میرے مقروض نے جو درخواست کی ہے وہ مجھے منظور ہے۔ (بخاری)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قرضہ کی ادائیگی کے متعلق قرآنی تعلیم

کسی سے جبراً کوئی چیز مت چھین اور قرض کو عین وقت پر ادا کر۔ اور اگر تیرا قرضدار نادار ہے تو اسکو قرض بخشدے۔ اگر اتنی طاقت نہیں تو قسطوں سے وصول کر لیکن تب بھی اس کی وسعت وقت دیکھ لے۔ (مکتوبات احمدیہ جلد دوم صفحہ ۴۵-۴۶)

رشتہ ناطہ کی مشکلات کا حل

(از مکرم خواجہ غلام نبی صاحب ۔ ماڈل ٹاؤن لاہور)

رشتہ ناطہ کے مسئلہ کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے اظہار خیالات کے لئے جو ارشاد فرمایا ہے۔ اس سے استفادہ کرتے ہوئے میں بھی چند امور پیش کرتا ہوں

جماعت احمدیہ میں رشتہ ناطہ کا مسئلہ جس قدر اہم اور ضروری ہے۔ افسوس کہ آج کل اتنا ہی کس مپرسی کی حالت میں پڑا ہے۔ چند ماہ ہوئے میں نے زبانی اور تحریری طور پر نظارت امور عامہ کو اس طرف توجہ دلائی۔ اور چونکہ میرے بچے بھی قابل شادی ہیں۔ اس لئے دفتر امور عامہ کے کہنے پر داخلہ کے فارم پُر کر کے ہمیں نے .... یہاں تک گذارش کی۔ کہ ایسے رشتے خاص طور پر مدنظر ہیں۔ جن کے وارث موجودہ تباہ حالی میں اپنا سب کچھ کھو چکے ہوں۔ اور نوجوان بچیوں کی شادی کی ذمہ واری کے نیچے دبے ہوں۔ پاجیل بسے ہوں۔ اور کوئی مطالبہ یا شرط نہ ہوگی۔ لیکن افسوس کہ اتنی کوشش کے باوجود اس قسم کے کسی رشتہ کا پتہ نہ لگ سکا اور کچھ اس لئے بھی کہ ... کوئی کارکن نہ ملنے کی وجہ سے یہ صیغہ بند پڑا ہے۔

اس صیغہ کی حالت کو ہمیشہ ہی از حد ضرورت رہی ہے۔ اور مجھے ذاتی طور پر علم ہے۔ کہ کئی قسم کی مشکلات کے باوجود نظارت امور عامہ نے اس صیغہ کے ذریعہ قابل قدر خدمات سر انجام دی ہیں۔ اور بہت سے ایسے رشتے کرائے ہیں۔ جو عام حالات میں ممکن نہ تھے۔ مگر ایسی حالت میں جب کہ مرکز اور جماعت کے افراد بھی تسبیح کے دانوں کی طرح مغربی پنجاب۔ صوبہ سرحد۔ سندھ۔ اور بعض دیگر علاقوں میں بکھر گئے ہیں اور ایک دوسرے کے متعلق پتہ نہیں کہ کوئی کہاں ہے۔ پھر مالی مشکلات اور رہائش کی تکالیف نے سراسیمہ کر رکھا ہے۔ اس صیغہ کو پہلے سے بھی کئی گنا زیادہ سرگرمی کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے نوجوان بچے قادیان کی فضا میں ایک خاص ماحول اور خاص نگرانی میں پرورش پاتے تھے ہر قسم کے بُرے اثرات سے ..... محفوظ رہتے تھے۔ دینی اشغال میں مصروفیت کی وجہ سے بُرے خیالات سے بچے رہتے تھے۔ مگر مرکز کے چھٹ جانے کی وجہ سے یہ سارا انتظام درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ اس لحاظ سے بھی نہایت ضروری ہے۔ کہ نوجوان بچوں کو خانہ داری کی ذمہ داریوں میں ڈالا جائے۔ پھر غیر معمولی حادثات اور خونخوار دشمنوں کے قاتلانہ حملوں کے نتیجہ میں جو لڑکیاں لاوارث ہو چکی اور نوجوان عورتیں بیوگی کی مصیبت میں مبتلا ہو چکی ہیں۔ ان کی خاص طور پر دستگیری کا انتظام کیا جائے۔ لیکن افسوس کہ اس بارے میں کوئی موثر اور نتیجہ خیز کوشش نہ ہو سکی۔

ان حالات میں سب سے پہلی گذارش یہ ہے کہ صیغہ رشتہ ناطہ کو خاص اہمیت دی جائے۔ اور قابل کارکنوں کے ذریعہ اسے زیادہ سے زیادہ مفید اور موثر بنایا جائے تاکہ قابل شادی لڑکوں اور لڑکیوں کے رشتے سرگرمی اور دیدہ ریزی سے انہماک سے کرا سکے۔ یہ صیغہ ماہوار اپنی کارگذاری کی رپورٹ اخبار میں شائع کرائے۔ اور جو احباب اس بارے میں قربانی اور ایثار کا ثبوت کسی نہ کسی رنگ میں پیش کریں۔ ان کا خصوصیت سے ذکر کیا جائے۔ نیز جو مشکلات پیش آئیں۔ ان کے ازالہ کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔ اس طرح بہت سی مشکلات خود بخود دور ہوتی چلی جائیں گی۔ رشتہ ناطہ کے متعلق جس قدر مشکلات بار ہا پیش کی جا چکی ہیں اور اب پھر پیش کی جا رہی ہیں۔ مثلاً یہ کہ حد سے زیادہ کرید و تحقیق نہایت کڑی شرائط۔ غیر معمولی مطالبات وغیرہ۔ اس کا ازالہ صیغہ رشتہ ناطہ کی سرگرم جد وجہد ہی سے ہو سکتا ہے بیرونی جماعتوں میں اس صیغہ کے ماتحت با اثر اور دیسی ہمدردی رکھنے والے احباب کی ایسی کمیٹیاں مقرر ہونی چاہئیں۔ جو اپنی جماعت کے قابل شادی لڑکوں اور لڑکیوں کا علم رکھتی ہوں۔ اور مناسب و موزوں رشتہ کرانے کی کوشش کرتی رہیں اور اپنی جد وجہد کے نتیجہ کے متعلق مرکزی صیغہ کو اطلاع دیتی رہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ نوجوانوں کی اخلاقی اصلاح۔ جسمانی صحت اور جماعت کی ترقی کا ایک ذریعہ شادی کی عمر کو پہنچے ہوئے نوجوانوں کی شادیاں کرا دینا بھی ہے۔ اور یہ تینوں امور ایسے ہیں۔ کہ ان کی اہمیت کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہر سمجھ بوجھ رکھنے والا انسان ان کی اہمیت کو بخوبی جانتا ہے۔ پھر اس بارے میں تساہل کیوں روا رکھا جائے۔ اور وہ بھی اس صورت میں جب کہ جماعت کو بیاہ شادی کی مشکلات نے سخت پریشان کر رکھا ہے۔

میری تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے نہایت ہی مودبانہ التجا ہے۔ کہ لڑکوں اور لڑکیوں کی عمر کی ایک حد مقرر فرما دی جائے اور اس عمر کو پہنچنے تک والدین کے لئے ضروری قرار دے دیا جائے۔ کہ ان کی شادی کرا دیں ورنہ اس بارے میں اپنی مشکلات حضور کی خدمت اقدس میں پیش کر کے مزید مہلت حاصل کریں۔ لیکن جن کے عذرات اپنے اندر معقولیت نہ رکھتے ہوں۔ ان کے لئے کچھ نہ کچھ تعزیر مقرر فرمائی جائے۔ کیونکہ ایسے لوگ بھی ایک طرح سے جماعت کی ترقی میں روک پیدا کرنے والے ہیں نیز ان پر احمدی بچیوں کے اخلاق کو خطرہ میں ڈالنے اور ان کی صحت خراب کرنے کی ذمہ واری بھی عائد ہوتی ہے۔ تمام احمدی بچے خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں احمدیت کی ملکیت ہیں۔ اور سلسلہ کو حق حاصل ہے۔ کہ ان کو احمدیت کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید اور کارآمد بنائے۔ اور جو والدین اپنے ذاتی خیالات اور محدود رجحانات کی وجہ سے ان کے لئے روک ثابت ہوں۔ ان سے باز پرس کی جائے۔

حضور نے غیر احمدی لڑکی سے رشتہ کرنے کے متعلق جو حد بندی منظور فرمائی ہوئی ہے۔ وہی اپنی موجودہ صورت میں بہترین ہے۔ مرکز ہر قسم کے حالات پر غور کر کے جہاں مناسب سمجھتا ہے۔ اجازت دے دیتا ہے۔ بعض احباب نے اس پابندی کو بکلی اٹھا دینے کی صورت دے دینے کی گذارش کی ہے۔ مگر قطعی ممانعت کس طرح مفید ہو سکتی ہے جب کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک ڈائری میں آ چکا ہے۔ کہ غیر احمدی لڑکی لینے میں حرج نہیں اور اسلام اہل کتاب عورت سے بھی شادی کی اجازت دیتا ہے۔ اس قسم کی پابندی عائد کرنے کی بجائے جماعت کو کیوں نہ اس بات کے لئے تیار کیا جائے۔ کہ وہ آپس میں رشتہ ناطہ کے متعلق زیادہ سے زیادہ ایثار اور قربانی سے کام لے۔ خاص کر اس صورت میں جب کہ لڑکوں کی نسبت لڑکیوں کے رشتے کرنے والے اپنے آپ کو زیادہ مشکلات میں گھرا ہوا محسوس کرتے ہیں۔

غرض میری گذارش یہ ہے۔ کہ ایک طرف تو صیغہ رشتہ ناطہ کو زیادہ سے زیادہ مضبوط اور سرگرم بنایا جائے۔ دوسرے جو والدین اپنے بچوں کو اپنے قیاسی پروگرام پورے کرنے کی خاطر بڑی عمر تک بٹھائے ہوئے ہوں۔ انہیں مجبور کیا جائے۔ کہ اس سے باز رہیں۔ کیونکہ یہ بات نہ صرف جماعت کی ترقی کے لئے بلکہ ان کے بچوں کی صحت اور اخلاقی حالت کے لئے بھی نہایت مضر ہے۔

(خاکسار غلام نبی ۔ ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور)

تحریک جدید کا ۱۱ دسمبر تک وصول شدہ چندہ ۳۰ نومبر کی میعاد کے اندر سمجھا جائے گا

تحریک جدید کا ہر مجاہد جو تحریک جدید کے دفتر اوّل کے چودھویں سال میں شمولیت کی سعادت کا فخر رکھتا ہے یا دفتر دوم کے سال چہارم کا مجاہد ہے۔ اسے یہ بات ضرور یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ تحریک جدید کے چندوں کی ادائیگی کی آخری میعاد ۳۰ نومبر تھی جو ختم ہو گئی ہے۔ مگر چونکہ پنجاب میں آج کل منی آرڈر دیر سے تقسیم ہوتے ہیں۔ اور کئی کئی دن تک بغیر تقسیم ڈاک خانہ میں پڑے رہتے ہیں۔ اور بعض احباب نے اپنے وعدوں کی آخری قسط دسمبر کے پہلے ہفتہ میں ادا کرنے کا لکھا ہے اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ دفتر اوّل کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم کی جو رقوم گیارہ دسمبر ۴۸ء تک وصول ہو جائیں گی۔ ان کی ادائیگی وقت کے اندر سمجھی جائے گی۔ تحریک جدید کے مجاہدوں کو پوری جد وجہد کرنی چاہیئے۔ کہ ان کے وعدے کی رقم گیارہ دسمبر کی شام تک مرکز پاکستان ربوہ میں یا دفتر محاسب چنیوٹ میں داخل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

قادیان کے بعض تاجروں کے پتے

بعض دوست مجھ سے پوچھتے رہتے ہیں۔ کہ قادیان میں جن احمدی تاجروں سے ہمیں حسب ضرورت کتب یا ادویہ وغیرہ ملتی رہتی تھیں اب ہمیں ان کا موجودہ پتہ معلوم نہیں ہے۔ اور ہم اپنی ضرورت کی چیزیں حاصل کرنے کے لئے پریشان رہتے ہیں۔ ایسے دوستوں کی اطلاع کے لئے چند پتہ جات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) مولوی عبد الوہاب صاحب عمر دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ۔ جودھامل روڈ۔ لاہور
(۲) صاحبزادہ پیر منظور محمد صاحب دفتر قاعدہ یسرنا القرآن۔ رتن باغ لاہور
(۳) طبیہ عجائب گھر معرفت میگا رڈز پوسٹ بکس ۸۹ لاہور
(۴) شفا میڈیکو دواخانہ خدمت خلق نمبر ۶۹ لیک روڈ۔ لاہور
(۵) حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
(۶) نور فارمیسی ۲۳ کوئنز سٹریٹ لاہور
(۷) میاں محمد یامین کتب فروش ۔ رتن باغ ۔ لاہور

خاکسار مرزا بشیر احمد ۔ رتن باغ ۔ لاہور ۳۰/۱۱/۴۸

قرض سے نجات حاصل کرنے کا طریق

حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کا ذکرِ خیر!

(از جمعدار فضل الدین صاحب اوورسیر لاہور)

مورخہ ۱۰ نومبر کے الفضل میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کا مضمون لین دین کے متعلق پڑھا۔ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا ذکرِ خیر بھی تھا۔ آپ کا ذکر پڑھتے ہی مجھے بھی اپنا ایک واقعہ یاد آیا جس کے متعلق میں نے حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر دعا کی درخواست کی۔ اور آپ نے دعا کا وعدہ کرتے ہوئے مجھے بعض زریں ہدایات دیں۔ جن پر بندہ نے عمل کر کے بہت فائدہ اٹھایا۔ واقعہ یہ ہے۔ کہ میں نے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ہاتھ پر قادیان حاضر ہو کر بیعت کی۔ اس سے پہلے میں غیر مقلد خیالات کا تھا۔ میں اوورسیر تھا۔ اور میری تنخواہ میرے اور میرے متعلقین کے اخراجات کے لئے ناکافی تھی اس لئے ہمیشہ مقروض رہتا تھا اور اس قرضہ کو میں ان رقوم سے ادا کرتا تھا جو وقتاً فوقتاً بعض ٹھیکیدار باوجود میرے انکار کے مجھے بطور رشوت دیدیا کرتے تھے۔ جب میں نے بیعت کرتے وقت حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر اقرار کیا کہ رشوت نہیں لوں گا۔ جھوٹ نہیں بولوں گا۔ تو مجھے اپنے قرضے کا خیال آیا کہ اب کس طرح قرضہ اتاروں گا۔ جس روپے کو پہلے میں رشوت نہیں سمجھتا تھا اب رشوت سمجھنے لگا اور ادھر قرضے کا فکر تھا۔ ان متضاد باتوں نے باوجود یکہ میں نے حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے ہاتھ پر توبہ کی تھی۔ بعض دفعہ توبہ توڑنے کے خیالات پیدا ہوئے۔ اور اگر اللہ تعالےٰ کا فضل میرے شاملِ حال نہ ہوتا تو شاید میں توبہ کو توڑ دیتا۔ کیونکہ اب میرے دل میں خواہش پیدا ہوتی تھی کہ مجھے کوئی کچھ دے اور میں اپنا قرضہ اتار دوں۔ مگر ساتھ ہی یہ خیال آتا تھا کہ اللہ تعالےٰ نے تجھے توبہ کی توفیق دی ہے۔ ممکن ہے دوبارہ تجھے سچی توبہ کی توفیق نہ ملے۔ ان متضاد جذبات کا تلاطم تین ماہ تک میرے دل میں رہا۔ نہ تو مجھ کو کسی نے کچھ دیا کہ قرضہ اتاروں اور نہ ہی میں نے اس مجاہدہ کو چھوڑا اور توبہ پر قائم رہا۔ حتیٰ کہ اللہ تعالےٰ کی نصرت کا وقت آپہنچا اور مجھے ایک خواب کے ذریعہ اطلاع دی گئی کہ اگر تو توبہ پر قائم رہے گا تو بیبہ انعامات ملیں گے۔ اور اگر توبہ توڑ دی تو گو تیری دنیا سدھر جائے گی اور تو دنیا میں دولت مند بھی بن جائے گا مگر یاد رکھ پھر توبہ نصیب نہیں ہوگی اور عاقبت برباد ہو جائے گی۔

اس خواب کے بعد میں نے اپنے متعلقین سے کہہ دیا۔ کہ میری تنخواہ اس قدر ہے کہ پانچ روپے فی کس سے زیادہ نہیں بنتی اور اسی میں سے مجھے چندہ دینا ہے۔ سلسلے کی کتابیں بھی خریدنی ہیں۔ تاکہ میں انہیں پڑھ کر روحانی فائدہ اٹھاؤں۔ اور قرضہ کے متعلق فیصلہ کر لیا کہ قرض خواہوں کی طرف سے اگر مجھے قید میں بھی ڈال دیا جائے تو قید بھگت لوں گا۔ مگر رشوت نہیں لوں گا۔

سنہ ۱۹۱۲ء میں میں دوبارہ قادیان گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالےٰ کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ میں حضور سے اپنے مصر جانے کے متعلق مشورہ لوں کیونکہ ان دنوں مصر میں کافی تنخواہ پر بھرتی کی جا رہی تھی اور دعا کے لئے بھی عرض کروں۔ قادیان پہنچتے ہی حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا اور کچھ نذرانہ پیش کیا اور تھوڑی دیر حضور کی مجلس میں بیٹھنے کے بعد نماز کے لئے مسجد مبارک میں چلا گیا۔ اور پھر دوسرے دن میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور میں نے اپنے مصر جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ تو حضور نے فرمایا اچھا ہے آپ مصر چلے جائیں۔ اس کے ساتھ ہی میں نے عرض کیا کہ حضور میں مقروض ہوں اور عیالدار ہوں حضور میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے قرضہ سے نجات دے تو حضور نے نذرانہ کے روپے واپس کرتے ہوئے فرمایا میں دعا بھی کروں گا۔ مگر تمہارا کام یہ ہے کہ جو کچھ تمہارے ہاتھ میں آئے وہ قرض خواہ کو دے دیا کرو اور پھر ضرورتاً اسی سے قرض لیا کرو۔ اس طرح تمہارا اعتبار ہو جائے گا اور ساتھ ہی ساتھ بہت بہت استغفار کرتے رہا کرو۔ اللہ تعالےٰ تمہیں قرضہ سے نجات دے۔ مگر دیکھنا قرضخواہ کا حق ادا کرنے میں جلدی کرنا۔

میں نے اسی دن اس نسخہ پر عمل شروع کر دیا۔ جس کو آج ۳۷ سال ہو گئے ہیں مگر اللہ تعالےٰ کے فضل سے باعزت رہا ہوں۔ گو میں نے دنیا میں کوئی جائیداد پیدا نہیں کی۔ مگر ایسا مقروض بھی نہیں رہا کہ تقاضا کرنے پر قرضخواہ کا یا اپنی اور اپنے خاندان کی بے عزتی کا کبھی باعث ہوا ہوں۔ اور اب بھی میں ہمیشہ اس نسخہ پر عامل ہوں۔

ضمناً یہ بات بھی عرض کر دوں کہ بعض لوگ ٹھیکیداروں کے اس قسم کے عطیات کو رشوت نہیں سمجھتے بلکہ منہ سے مانگ کر بھی لے لیتے ہیں۔ ان عطیات کے رشوت ہونے کے ثبوت میں مجھے حضرت امیر المومنین کی ایک تحریر یاد آئی ہے (گو اس کا حوالہ مجھے یاد نہیں) جو اخبار الفضل میں چھپی تھی۔ یہ تحریر خلافت ثانیہ کے ابتدائی ایام میں ہی شائع ہوئی تھی اور وہ کسی سٹیشن ماسٹر کے اس سوال کے جواب میں چھپی تھی کہ بعض وقت جو لوگ سٹیشن پر بلٹی چھڑانے آتے ہیں۔ باوجود اس کے کہ میں خود تقاضا نہیں کرتا وہ بلٹی کے ساتھ آنہ دو آنے میری میز پر رکھ دیتے ہیں۔ کیا اس قسم کی رقم لینا جائز ہے جبکہ میرا تقاضا بھی نہیں ہوتا اور وہ خوشی سے دے دیتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جواب دیا کہ ایسی رقم لینی ناجائز ہے۔ کیونکہ آج تو آپ لینے کی خواہش نہیں کرتے۔ مگر کل کو جب آپ کو ایسی رقم لینے کی عادت ہو جائے گی۔ زبان سے مانگ کر لے لیں گے۔ اور پھر اگر لوگ مانگنے پر نہیں دیں گے تو آپ ان کو نقصان پہنچا کر بھی لینے کی کوشش کریں گے۔

دسمبر ۴۸ء میں وی۔پی

مندرجہ ذیل احباب کا چندہ اخبار ختم ہے یا دسمبر ۱۹۴۸ء میں ختم ہو رہا ہے۔ ان کی خدمت میں وی پی آ رہے ہیں۔ احباب اپنا وی پی وصول فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔
قیمت بہرحال پیشگی وصول ہونی ضروری ہے۔ (مینیجر الفضل)

۲۷۵ - چوہدری ظہور الدین صاحب چک ۱۱۹
۴۴۶ - مولوی محمد دین صاحب تتیال -
۸۰۰ - مولوی نیاز محمد صاحب کسووال -
۱۰۷۴ - منشی سلطان عالم صاحب گوٹریالہ
۱۶۲۸ - جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب چک ۹۹ -
۱۷۰۹ - ماسٹر بشیر عالم صاحب گوکھی -
۲۲۸۲ - ڈاکٹر محمد عمر صاحب سجے پور
۲۳۱۸ - چوہدری نور الدین صاحب چک ۹
۲۴۴۹ - ڈاکٹر پیر بخش صاحب
۲۹۹۴ - بابو اصغر محمد رفیق صاحب کلکتہ
۳۱۴۳ - خانصاحب مبارک علی صاحب بوگرہ
۳۴۸۶ - سید احمد صاحب رام پور -
۳۵۰۹ - چوہدری فضل احمد خانصاحب سکھر
۳۷۷۳ - وائی ایم خانصاحب کاکول
۳۸۹۰ - ڈاکٹر سراج الدین صاحب پاہڑیانوالہ
۴۱۲۴ - چوہدری فضل الٰہی صاحب کھاریاں -
۴۳۰۴ - ملک سلطان احمد صاحب راولپنڈی
۵۰۸۴ - دوست محمد صاحب کلکتہ
۵۳۰۴ - چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب چک ۱۴۵ -
۵۳۱۶ - سید فضل شاہ صاحب سیالکوٹ
۵۳۸۸ - محمد الدین صاحب رانچی
۵۸۰۰ - ڈاکٹر اعظم علی صاحب - چیلیانوالہ -
۶۳۰۴ - حسن الدین محمد اعظم صاحب دکن -
۶۳۳۰ - سید غلام حسین صاحب - بھوپال -
۶۷۰۰ - میاں شمس الدین صاحب پشاور
۶۸۸۱ - کرامت اللہ صاحب - سلانوالی -
۷۱۳۱ - ملک امام الدین صاحب - کراچی -
۷۱۵۰ - چوہدری عنایت اللہ صاحب بہلولپور
۷۱۸۵ - کریم بخش صاحب ساگوکھی -
۷۲۴۴ - چوہدری سردار محمد صاحب بڈھا گورایہ
۷۶۵۵ - مینیجر صاحب احمدیہ لائبریری - سنگھ بھوم
۸۲۴۳ - ملک فیروز الدین صاحب - کوٹ رادھاکشن
۸۷۶۸ - میاں رکن الدین صاحب بلٹنگ -
۹۰۹۲ - ایم - اے جلیل صاحب دکن -
۹۱۷۱ - انجمن احمدیہ تتا ولی مالابار
۹۲۲۶ - حاجی محمد صاحب موضع ہری چند -
۹۲۷۸ - ملک غلام رسول صاحب لاہور -
۹۴۹۷ - کرنل سردار محمد نواز صاحب کوٹ فتح خاں
۹۷۹۳ - شیخ اعجاز احمد صاحب کراچی
۹۹۵۸ - چوہدری فضل کریم صاحب - بوریوال
۱۰۰۴۹ - ملک محمد صدیق صاحب دیپالپور
۱۰۰۹۷ - پیر منور خانصاحب مانسہرہ
۱۰۱۳۸ - میاں حیات محمد صاحب پشاور
۱۰۲۷۴ - شیخ محمد عظیم الدین صاحب - سندھ
۱۰۵۹۰ - سیٹھ محمد غوث صاحب دکن -
۱۰۷۴۱ - سیٹھ عبد اللطیف صاحب دکن -

وفات

چوہدری نذیر احمد صاحب مظفر جو نہایت مخلص ہنس مکھ اور نیک احمدی تھے۔ مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو اپنے گاؤں جینڈر ضلع گجرات میں چند یوم کی علالت کے بعد وفات پا گئے۔ مرحوم اپنے گاؤں میں اکیلے احمدی تھے۔ کسی احمدی دوست نے جنازہ نہیں پڑھا۔ میری درخواست پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۵ نومبر کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ لاہور میں کثیر مجمع کے ساتھ مرحوم کا جنازہ غائب پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کو غریقِ رحمت کرے۔ آمین

خاکسار۔ محمد بدر الدین احمدی گنج مغلپورہ

اگر فلسطین کا مسئلہ حل نہ ہوا تو تمام دنیا جنگ کی لپیٹ میں آجائیگی

یہودیوں کی حکومت کا کوئی فائدہ نہیں۔ وزیر خارجہ کی تقریر

پیرس یکم دسمبر۔ سر ظفر اللہ خان وزیر خارجہ پاکستان نے اقوام متحدہ کی بڑی سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ فلسطین میں جو صورت حالات ہے۔ اگر اقوام متحدہ نے اسے اسی حالت میں برقرار رہنے دیا۔ تو اس سے تمام دنیا میں جنگ کے شعلے بھڑک اٹھیں گے۔ آپ نے یہ انتباہ اس وقت کیا جب آپ اس سوال پر بحث کر رہے تھے۔ کہ آیا تقسیم فلسطین کی اصلی تجویز ہی کو سامنے رکھنا چاہیئے۔ یا کاؤنٹ برناڈوٹ کی تجویز میں کچھ ردوبدل کیا جائے۔ اور مغربی خلیلی یہودیوں کو دے دیا جائے۔ اور النقب کا علاقہ عربوں کو۔ سر محمد ظفر اللہ خان نے پاکستان کے رویہ کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ پاکستان اس معاملہ میں کبھی بھی غیر جانبدار نہیں رہ سکتا۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ اقوام متحدہ کو چاہیئے۔ کہ وہ اس مسئلہ کا کوئی حل معلوم کرنے کے لئے کوشش کرے۔ فلسطین میں یہودیوں کی حکومت کے قیام کا مطلب یہ ہے کہ اقوام متحدہ کی اکثریت اس کے حق میں ہو۔ کیا اس فیصلہ کے بعد بھی یہ ریاست قائم رہ سکے گی۔

لبنان کے وزیر اعظم سید رشید الصلاح نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین کے عربوں کی جمہوری حالت بیحد کشیدہ ہیں اور کسی وقت بھی شدید فسادات شروع ہونے کا امکان ہے۔ اگر جھگڑا شروع ہوا تو اس کی حکومت اپنے رویہ پر پھر غور کرے گی۔

محمد خوازی بے دسعر نے تقریر کرتے ہوئے کمیٹی سے اپیل کی۔ کہ وہ عربوں کو ان کے حق سے محروم نہ کرے

صنعتی پیداوار میں نمایاں اضافہ

لندن یکم دسمبر۔ ریڈیو سے۔ آج سے چھ ماہ پیشتر یورپی ملکوں کے معاشی نقاد کا یہ محض ایک امید پر مبنی تھا لیکن آج یہ تقاضا ایک حقیقت کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ حال ہی میں امریکی معاشی نقادان کے خیال کے مطابق مسٹر مارشل نے اپنے ایک بیان میں بتایا ہے کہ جن ملکوں میں معاشی بحالی کے پروگرام پر عمل کیا جا رہا ہے وہ اس ضمن میں ترقی کر رہے ہیں مغربی یورپ میں اس وقت صنعتی پیداوار ۱۹۳۸ء کی نسبت بارہ فی صدی بڑھ چکی ہے (ر۔و۔س)

تعمیراتی سائنس کی نمائش

لندن یکم دسمبر۔ ہوائی ڈاک سے۔ لندن کے سائنس میوزیم میں تعمیراتی سائنس کی ایک ایسی نمائش ہو رہی ہے جس میں تعمیرات کے تمام پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ یہ نمائش سال کے آخر تک کھلی رہے گی اس نمائش کا اہتمام برطانیہ کے سائنسی اور صنعتی ریسرچ کے محکمے کی طرف سے ہوا ہے۔ اور اس میں دکھایا گیا ہے کہ جھونپڑوں کے فوری مسائل کو حل کرنے کے لئے سائنسی ریسرچ کو کس طرح بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ مثلاً حرارت کا انتظام۔ ایک کمرے کی آواز دوسرے کمرے میں نہ پہنچنے پائے اور اسی قسم کی دوسری الجھنیں (ر ب و س)

جب لنڈن جل رہا تھا!

لندن یکم دسمبر۔ ریڈیو سے۔ ۲۹ اور ۳۰ دسمبر کی درمیانی رات کو لندن کی اس ہولناک آتشزدگی کی آٹھویں برسی منائی جائیگی۔ جب نازی طیاروں کی بے پناہ آتش باری سے لندن آگ کے شعلوں میں لپٹا ہوا تھا۔ اور ڈیڑھ ہزار مختلف مقامات پر آگ لگی ہوئی تھی۔ ایک جگہ تو نصف میل مربع رقبہ میں آگ کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔ اس حادثے کا ایک اور افسوسناک پہلو یہ ہے۔ کہ لنڈن کی مشہور قدیم عمارت گلڈ ہال اور کئی خوبصورت اور تاریخی گرجے برباد ہو گئے۔ یہ عالیشان عمارتیں ۱۶۶۶ء میں لندن کی پہلی آتشزدگی کے بعد سر کرسٹوفر رین نے بنائی تھیں۔ (ر ب و س)

برطانیہ اور مصر کی فضائی گفت وشنید

قاہرہ یکم دسمبر۔ آج مصر کے دفتر خارجہ میں برطانیہ اور مصر کے درمیان فضائی معاہدے پر نظر ثانی کرنے کے لئے گفت وشنید شروع ہو رہی ہے۔ یہ معاہدہ پچھلے سال طے پایا تھا۔ مصر کے ساتھ قریباً ۲۰ ممالک اسی قسم کا معاہدہ کر رہے ہیں۔ اور بعض ملکوں کے ساتھ معاہدے طے پا گئے ہیں۔ (رسٹار)

پاکستانی ہائی کمشنر مقیم لندن کے نائب پریس مشیر کو سبکدوش کر دیا گیا

لندن یکم دسمبر۔ پاکستانی ہائی کمشنر کے دفتر کا ایک اعلان مظہر ہے کہ ۳۰ نومبر سے بیگم مریم عثمانی کو نائب پریس مشیر کے عہدے سے سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ مریم عثمانی سے کل جب اس اعلان کے متعلق وضاحت طلب کی گئی تو انہوں نے نہایت حیرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ فیصلہ میرے لئے بالکل اچانک ہے۔ اور میں اس کی وجوہات سے بالکل ناواقف ہوں۔ گذشتہ سال ماہ دسمبر میں وہ اس عہدے پر متعین ہوئی تھیں اور ان کا یہ تقرر ایک سال کے عارضی عرصہ کے لئے عمل میں لایا گیا تھا۔ پاکستان ہاؤس کے ایک افسر کا بیان ہے کہ ان کی برطرفی کے احکامات کراچی سے آئے ہیں۔ جس میں اس فیصلہ کی کوئی وجہ بیان نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی ہمیں معلوم ہے کہ اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے۔ مریم عثمانی لندن میں ہی مقیم رہیں گی اور پاکستان و ہندوستان سے متعلق معاملات کے بارے میں مشیر کی حیثیت سے پرائیویٹ پریکٹس کریں گی (ریسٹر)

مسئلہ کشمیر پر پاکستان اور ہندوستان کے ڈیلی گیٹوں میں بات چیت ہو رہی ہے

کراچی یکم دسمبر۔ نہایت موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پیرس میں اقوام متحدہ کے پاکستانی اور ہندوستانی ڈیلی گیٹوں کے درمیان کشمیر کے مسئلہ پر گفت وشنید ہو رہی ہے۔ ان دونوں حکومتوں کے ڈیلی گیٹوں نے گفت وشنید اپنے وزراء اعظم کی ہدایت پر شروع کی ہے۔ اور اس کی نگرانی کشمیر کمیشن کر رہا ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اینگلو امریکن نمائندوں نے بھی دونوں وزراء اعظم کو یہ یقین دلایا کہ اگر انہوں نے کوئی مصالحت کر لی تو اس کی پوری طرح حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ چودھری ظفر اللہ خان نے جو معرکہ خیز تقریر کی تھی۔ اینگلو امریکن حلقے اس سے بڑے متاثر ہیں اور اب اُن کی ہی حوصلہ افزائیوں سے گفت وشنید ترقی کے مراحل طے کر رہی ہے۔ اس گفت وشنید کے متعلق معلوم نہیں ہو سکا کہ کس مرحلے میں ہے۔ تاہم اتنا معلوم ہوا ہے کہ کشمیر کمیشن نے جنگ بند کرنے کی تجویز اور اس کے بعد جائز استصواب رائے عامہ کے لئے جو تجاویز پیش کی تھیں وہ اس گفت وشنید کا موضوع ہیں۔ اور بتایا ہے۔ مرکزی حکومت کے ترجمان نے اس خبر کی صاف لفظوں میں تردید کر دی ہے کہ کشمیر کی تقسیم پاکستان ڈیلی گیٹ نے قبول کر لی ہے۔ برعکس اس کے ہندوستان کی حکومت اس قسم کی تجویز پیش نہیں کریگی۔ توقع ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اس گفت وشنید کے متعلق کوئی نہ کوئی نتیجہ نکل آئے گا۔

لندن میں موٹروں کی نمائش

لندن یکم دسمبر۔ ہوائی ڈاک سے۔ حال ہی میں ارلز کورٹ لندن میں برطانوی موٹروں کی جو نمائش ہوئی ہے۔ اس میں جتنی موٹریں تھیں۔ وہ سب کی سب زمانۂ جنگ سے پہلے کی موٹروں سے مختلف تھیں۔ اس ضمن میں جو ترقی ہوئی ہے وہ انقلابی نہیں بلکہ ارتقائی ہے۔ موٹروں کے یہ نئے ماڈل ان تجربات کے پیش نظر تیار کئے گئے ہیں۔ جو جنگ کے زمانہ میں موٹر سازی اور طیارہ سازی کی صنعتوں نے حاصل کئے تھے۔ موٹروں کے ان نئے ماڈلوں کی بعض خصوصیات یہ ہیں زیادہ جگہ اور زیادہ آرام نسبتاً ہلکا وزن اور خوبصورت باڈی۔ (ر۔ب۔و۔س)

بیت المقدس کی فضا سکون پذیر ہے

بیت المقدس یکم دسمبر۔ پچھلے ۲۴ گھنٹوں میں بیت المقدس میں بالکل اطمینان رہا شمالی علاقے میں کسی قدر معمولی فائرنگ کے واقعات ہوئے۔ (اسٹار)

مصر میں بیرونی فوجوں کا مسئلہ

قاہرہ یکم دسمبر ۔ مصر کے نائبین کے ایوان میں تکری اباظہ بے نے حکومت سے سوال کیا کہ مصر کے علاقے میں کافی مقدار میں بیرونی فوجیں کیوں مقیم ہیں ۔ اس سوال کا جواب وزیر اعظم کی طرف سے سید مہدی بدر وزیر انصاف نے دیا اور کہا کہ حکومت کے پاس جو سرکاری اطلاع موجود ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ برطانوی حکام سویز نہر کے علاقے میں اپنی فوجوں میں تخفیف کر رہے ہیں اور بہت سے گودام اور دیگر اڈے خالی کر رہے ہیں (اسٹار)

ہندوستانی انجنیئر امریکہ کو

نئی دہلی یکم دسمبر ۔ ہندوستان کے تین نوجوان انجنیئر واس انجلیز (امریکہ) کے لئے روانہ ہو چکے ہیں ۔ وہاں وہ کولوراڈو میں ڈینور کے مقام پر قائم شدہ بین الاقوامی انجنیئرنگ کمیٹی کے ساتھ ہیرا کوڈ بند کی سکیم کا نمونہ تیار کرنے کے لئے کام کریں گے ۔ یہ انجنیئر انجنیئر ورک مائن اور پاور کی وزارت کے مرکز میں واٹر پاور آب پاشی اور جہازرانی کے کمیشن کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر ہیں ۔ وہ امریکہ کے بعض بلند بندوں کا بھی معاینہ کریں گے ۔ اس کی وجہ سے انہیں بندوں کی تعمیر اور نمونہ سازی میں خصوصی تربیت حاصل کرنے کی اہلیت حاصل کرنے کی اہلیت پیدا ہو جائے گی (اسٹار)

چین میں کمیونسٹوں کی پیشقدمی بدستور جاری ہے

دارالحکومت نانکنگ کو تین جانب سے خطرہ درپیش ہے

پیکنگ ۳۰ نومبر ۔ نانکنگ کو شمال مغرب کی طرف سے تین جانب سے خطرہ متواتر بڑھ رہا ہے ۔ اطلاع ملی ہے کہ کمیونسٹ فوجیں چیانگ کائی شیک کے دارالحکومت سے چالیس میل کے فاصلہ پر پہنچ چکی ہیں ۔ نانکنگ سے ملے ہوئے صوبہ انگشی کے شہر پکاؤ سے شمال مغرب کی طرف جانے والی ریل پر واقع شہر چانگ یلنگ میں دس ہزار کمیونسٹ فوجی داخل ہونے کی اطلاع ملی ہے ۔

سوچاؤ کی لڑائی میں تقریباً اڑھائی لاکھ حکومت کی فوجیں حصہ لے رہی ہیں سوچاؤ کے جنوب میں ریل کے ایک اہم شہر سوشین پر کمیونسٹوں کا پہلے ہی قبضہ ہو چکا ہے ۔ فوجی مبصرین کا بیان ہے کہ نانکنگ کے ہاتھ سے نکل جانے کی وجہ سے چیانگ کائی شیک کی حکومت کا یہ دعویٰ ختم ہو جائے گا کہ وہ ایک قومی حکومت ہے ۔ بہرحال اب اس علامت کا اظہار ہو رہا ہے کہ حکومت کی فوجوں میں جنگجوئی کا جذبہ شدید تر ہو گیا ہے پیکنگ کے علاقہ میں تجربہ کار جنرل فوزوتی دشمنوں کی فوجوں کے خلاف آخر دم تک لڑنے کی تیاری کر رہے ہیں ۔ وہاں کمیونسٹوں کی کل فوجی طاقت منچوریا سے کمک پہنچنے کے بعد اڑھائی لاکھ تک پہنچ گئی ہے ۔ جنرل فو کی وجہ سے ٹائنٹسین میں چین کے لئے امریکہ کی فوجی امداد پہنچنے پر بندرگاہ کی آسانیاں حاصل ہیں ۔

امریکی امداد پر چیانگ کے بھروسہ کی نازک نوعیت کا اظہار میڈم چیانگ کے بذریعہ ہوائی جہاز واشنگٹن جانے سے ہوتا ہے ۔ لنڈن میں مبصرین کا خیال ہے کہ اگر اس پر عمل درآمد کیا گیا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ چین کی جنگ کا سارا بار امریکہ برداشت کرے گا اخبار گلاسگو ہیرلڈ کے سیاسی نامہ نگار نے کل چین کی صورت حال کی نزاکت کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے کہ "اس بات میں بہت کم شبہ ہے کہ چین کی صورت حال کا جلد ہی بین الاقوامی صورت حال پر اثر پڑیگا ۔ اب یہ جنگ چین کی جنگ نہیں رہی ہے ۔ اب یہ جنگ روس اور باقی دنیا کے درمیان جنگ کا ہی ایک حصہ بن گئی ہے ۔ ایک کمیونسٹ چین کا مطلب ایک روسی چین ہے ۔ اور ایک غیر کمیونسٹ چین روس کا دشمن ہے ۔ اور جب چین کے دوست اقدام کرنے پر غور کرتے ہیں تو انہیں اس صورت حال پر غور کر لینا چاہئے" (اسٹار)

میڈیکل کالج لاہور میں قبائلی علاقہ اور افغانستان کے طلباء بھی لئے جائیں گے

لاہور یکم دسمبر ۔ حکومت مغربی پنجاب نے پہلی بار میڈیکل کالج لاہور میں شمال مغربی سرحدی ریاستوں اور قبائلی علاقوں کے لئے دو سیٹیں مخصوص کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ یہ اقدام مغربی پنجاب اور اس کے ہمسایہ علاقوں میں خیرسگالی اور مودت کا رشتہ استوار کرنے کے لئے اختیار کیا گیا ہے اسی سلسلے میں افغانستان کے ۱۴ طلبہ کو بھی عملی تجزیہ جسم کی تربیت دینے کا انتظام کیا گیا ہے ان طلبہ کے ساتھ ایک فرانسیسی پروفیسر اور دو نوجوان آئے تھے انہوں نے کام شروع کر دیا تھا ۔ یہ تربیت قریباً تین ماہ تک قائم رہے گی ۔ میڈیکل کالج میں صوبہ سرحد سے پہلے چھ طلبہ لئے جاتے تھے اب ان کی تعداد آٹھ کر دی گئی ہے چھ اور سیٹیں ہندوستان اور دوسرے ملکوں کے مہاجر طلبہ کے لئے رکھی گئی ہیں ۔

وزیر مہاجرین کا پروگرام

کراچی یکم دسمبر معلوم ہوا ہے کہ ہفتہ کو خواجہ شہاب الدین وزیر مہاجرین مغربی پنجاب کی مشترکہ مہاجرین کونسل میں شریک ہونے کے لئے لاہور تشریف لائیں گے آپ لاہور سے آئندہ پیر کو بین المملکتی کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے دہلی روانہ ہو جائیں گے ۔

برلن میں کمیونسٹوں کی تشددانہ سرگرمیوں کا خدشہ

مشرقی جرمنی میں ایک حکومت کے قیام کی توقع

لنڈن یکم دسمبر ۔ آئندہ اتوار کو مغربی علاقوں میں ہونے والے میونسپل انتخابات کی تیاری کے ساتھ ساتھ برلن میں کمیونسٹوں کی متشددانہ سرگرمیوں کا خطرہ بڑھتا جاتا ہے ۔ روس نے مغربی علاقہ میں روسی دینا ممنوع قرار دے دیا ہے ۔ کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر نے پارٹی کی کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت برلن کی قسمت مزدوروں کے ہاتھ میں ہے ۔ آئندہ چند یوم میں ہماری پارٹی ایسے کام کرے گی جن کا یقیناً برلن کے واقعات پر فیصلہ کن اثر پڑے گا ۔ ان کا ابتدائی اقدام فرانسیسی علاقہ میں لیبر پارٹی کے ایک جلسہ کو ناکام بنانے کی کل کی کوشش تھا ۔ شہر پر اپنا اثر قائم کرنے کے لئے روسیوں نے متعدد تجاویز تیار کر رکھی ہیں جن پر وہ حالات کے مطابق عمل کریں گے ۔ روسی علاقہ میں شہر کی حکومت کا اس ہفتہ یا آئندہ ہفتہ اعلان ہونے سے کوئی تعجب نہیں ہوگا ۔ یہ بھی امکان ہے کہ مشرقی جرمنی کی ایک جمہوریہ کا بھی جلد ہی اعلان کر دیا جائے ۔ (اسٹار)

بین الاقوامی ریڈ کراس عربوں سے مزید امداد چاہتی ہے

قاہرہ یکم دسمبر ۔ بین الاقوامی ریڈ کراس کے چیف نمائندے ایم ریبانہ یہاں تشریف لائے ہیں ۔ تاکہ عرب لیگ کی ریاستوں سے درخواست کریں کہ وہ ہر سال جو چندہ بین الاقوامی ریڈ کراس کو دیتی ہیں اس میں پچاس فیصدی کا اضافہ کر دیا جائے کیونکہ ریڈ کراس کو عرب پناہ گزینوں کی وجہ سے بہت زیادہ خرچ کرنا پڑا ہے ۔ یہ درخواست عرب لیگ کے علاوہ عرب حکومتوں کو روانہ کر دی جائے گی ۔ یقین کیا جاتا ہے کہ اس اصول کو تسلیم کر لیا جائے گا ۔ (اسٹار)

مغربی پنجاب کے ملیریا زدہ علاقوں کیلئے

حکومت کی طرف سے انتظامات

لاہور یکم دسمبر مغربی پنجاب میں ملیریا کے انسداد کے سلسلے میں جو انتظامات موجود ہیں ۔ ان کے علاوہ حکومت نے اب ڈاکٹروں اور دوسرے عملہ کی دو پارٹیاں قائم کی ہیں ۔ تین موٹر ٹرکوں میں متاثرہ رقبوں میں دورہ کر کے دوائیاں تقسیم کریں گے ۔ ساری صورت حال کا جو جائزہ لیا گیا ہے ۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اضلاع شیخوپورہ، گوجرانوالہ، گجرات، منٹگمری، جھنگ، مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازیخاں مکمل طور پر اور لائلپور، شاہ پور اور ملتان جزوی طور پر ملیریا کی زد میں آ گئے ۔ ڈائرکٹر صحت عامہ اور وزیر صحت نے ملیریا کے موسم کے آغاز میں ان علاقوں کا وسیع پیمانے پر دورہ کیا ۔ اکتوبر کے مہینے میں خاص خاص رقبوں میں ڈی ۔ ڈی ۔ ٹی اور دوسری ادویہ چھڑکنے کے لئے خاص دستے بھیجے گئے ۔ انہوں نے ۳۳۶ دیہات کے ۵۲۸۸۱ گھروں میں ایک لاکھ کے قریب کمروں کو مچھروں سے پاک کیا ۔ ملیریا کے علاج کے لئے محکمہ صحت عامہ نے ستمبر کے اواخر سے ۲۵۹۸۶۳۶ گولیاں پلوڈرین ۵۰۰۷۵۷۳۳ گولیاں میپاکرائن ۷۸۶۷۵۷۲ گولیاں کونین ۲۱۶ پونڈ کونین پوڈر اور ۲۹۷ پونڈ میگنیشم سلفیٹ مکسچر رقبوں میں تقسیم کی ۔ یہ ادویہ ان کے علاوہ ہیں جو لوکل باڈیز کی معرفت تقسیم ہوئیں ۔ سردیوں کی آمد کی وجہ سے وبا کا زور کم ہو چکا ہے اور امید ہے کہ دسمبر کے وسط تک اور لوگوں کو ملیریا نہیں ہوگا ۔ تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ صوبے میں مجموعی طور پر حالات کافی حد تک سدھر چکے ہیں

ارجنٹائن اسرائیل کو تسلیم نہیں کرے گا

قاہرہ یکم دسمبر ۔ ارجنٹائن کے نمائندے نے مصر کو اس خبر کی تردید کی اطلاع دی ہے جو حال ہی میں شائع ہوئی ہے کہ ارجنٹائن نام نہاد "اسرائیل" کی ریاست کو تسلیم کرنے والا ہے ۔ (اسٹار)